



## سوال

(534) سنن رواتب کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز کے بعد ادا کی جانے والی دو سنتوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے ہر مسلمان پر دن رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کو حکم دیا ہے کہ وہ فرضوں سے پہلے اور بعد اور اوقات ممنوعہ کے سوا دیگر تمام اوقات میں نماز ادا کرے۔ اسی نفل نماز میں سے سنن رواتب بھی ہیں۔ یعنی ظہر سے پہلے دو رکعات اور ظہر کے بعد دو رکعات فجر سے پہلے دو رکعات مغرب کے بعد دو رکعات اور عشاء کے بعد دو رکعات یہ تمام رکعات واجب نہیں بلکہ سنت ہیں۔ انہیں ادا کرنے والے کو ثواب اور نہ ادا کرنے والے کو گناہ نہ ہوگا۔ ان کا فائدہ یہ ہے کہ اس سے نفس عبادت کا عادی بنتا اور نماز کی محبت پیدا ہوتی ہے ان سے فرائض میں رہ جانے والی کسی کی بھی تلافی ہوگی لہذا جو شخص کبھی کبھی انہیں چھوڑ دیتا ہے اس گناہ نہیں ہوتا لیکن ہمیشہ چھوڑ دینا عبادت کے عدم اہتمام کی دلیل ہے اور اس سے اس شخص کی عدالت بھی مجروح ہوتی ہے کہ وہ ترک سنن اور فعل خیر کے استحقاق میں رغبت رکھتا ہے۔ (شیخ ابن جریر رحمۃ اللہ علیہ)

حدا ما عنہی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 437

محدث فتویٰ